www.urduchannel.in

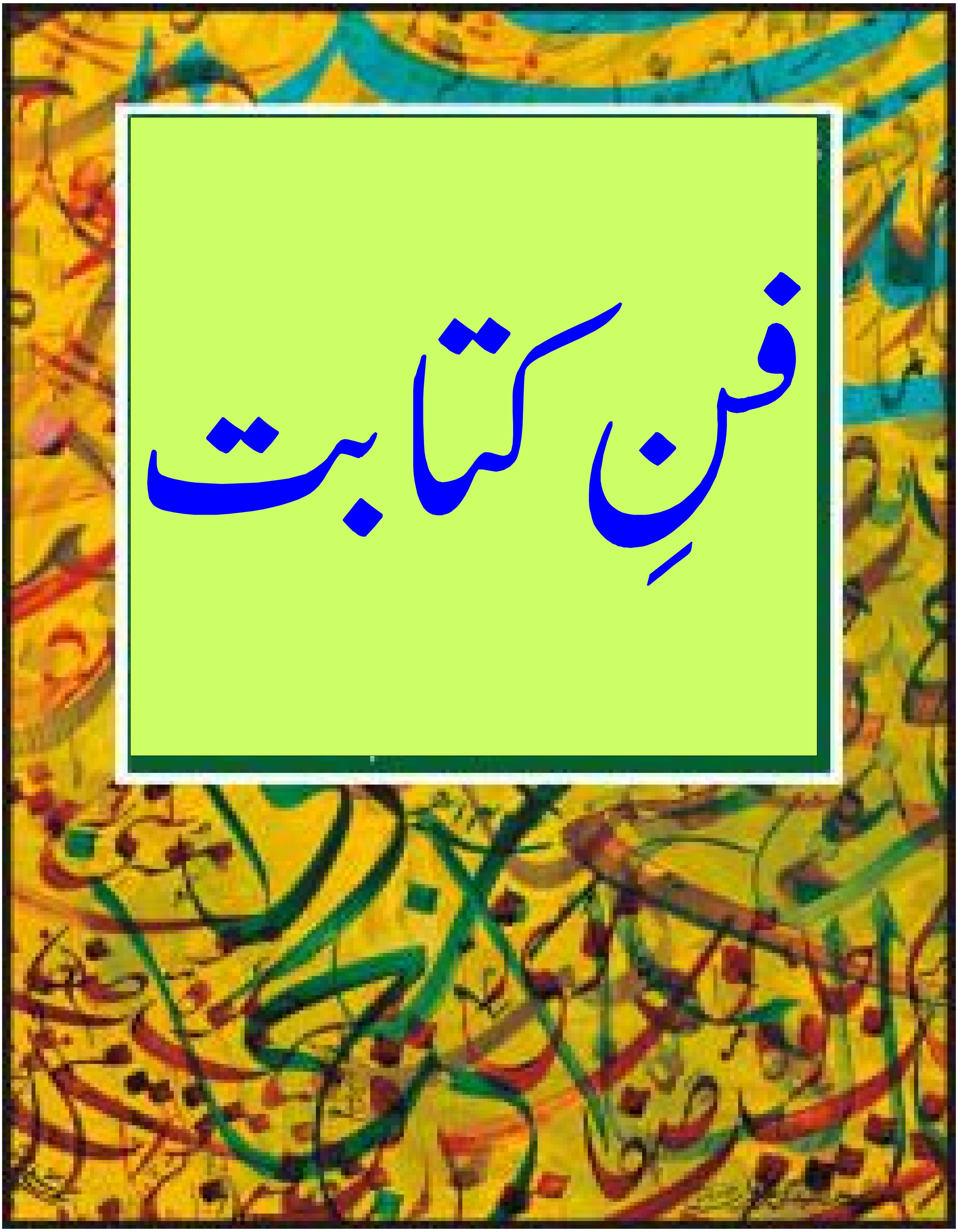

فنِ کتابت

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

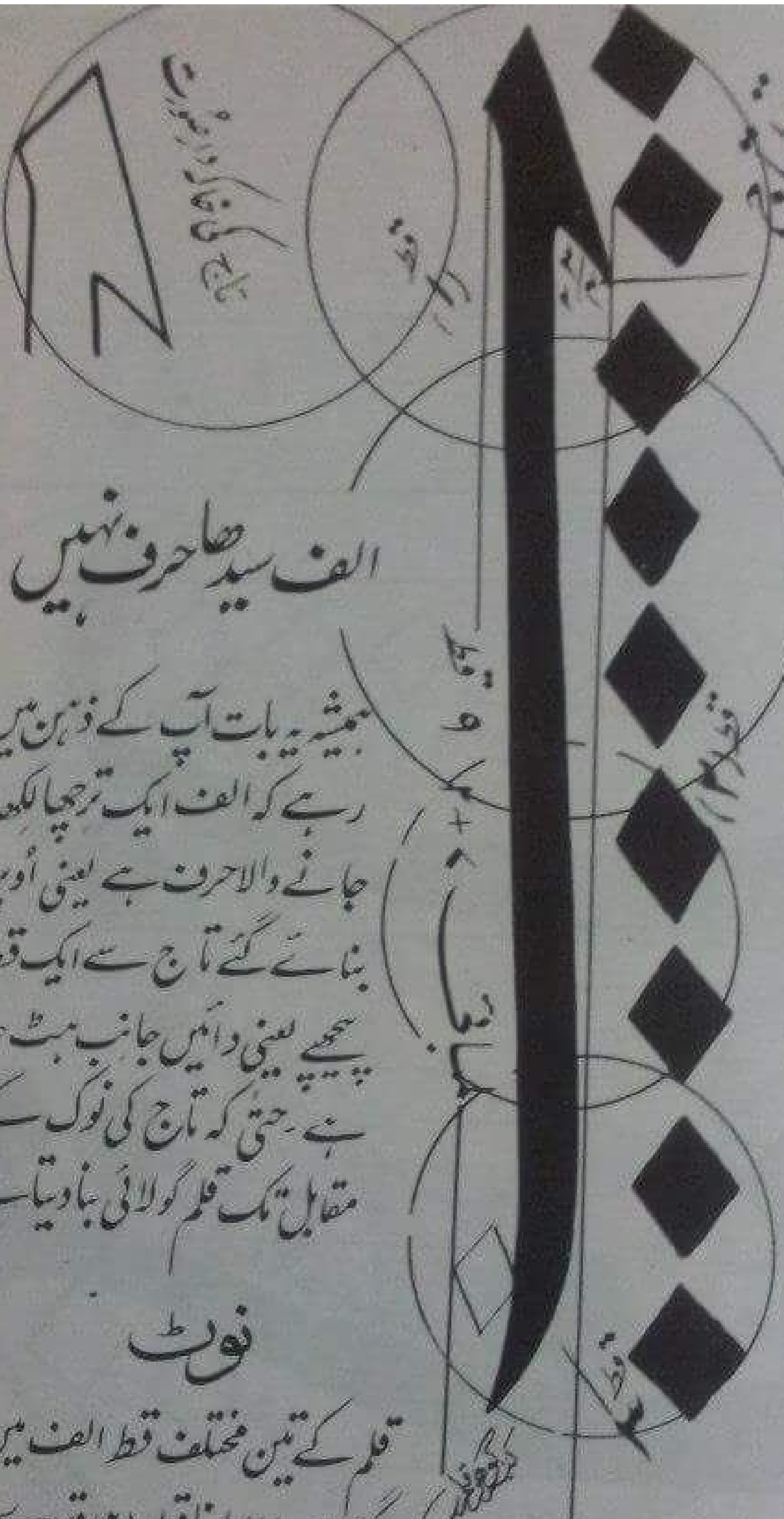

الف سیدھا حرف نہیں

ہمیشہ یہ بات آپ کے ذہن میں رہے کہ الف ایک ترچھا لکھا جانے والا حرف ہے یعنی اُوپر بنائے گئے تاج سے ایک قط پیچھے یعنی دائیں جانب ہٹ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ تاج کی نوک کے مقابل تک قلم گولائی بنا دیتا ہے

نوٹ

قلم کے تین مختلف قط الف میں لگتے ہیں (۱) پونا قط (۲) قدرے بڑا (۳) دونوں حصوں سے باریک نوکدار

اصطلاح تاج

کسی بھی حرف کے ساتھ یہ مڑی ہوئی اور علیحدہ نوک تاج کہلاتی ہے اور اس کی لمبائی ۲ قط ہے اور سے نیچے دائیں جانب ۳/۴ یعنی پونا قط الف سے دُور اس کی نوک بنتی ہے۔

www.urduchannel.in

ثلث

ب قوسیہ کا ابتدائی حصہ کرسی سے ۲½ قط بلند ہوتا ہے ابتدائی
قوس کا نچلا حصہ ب بنانے کے بعد آخر میں قلم کی نوک سے بنایا جاتا ہے

"ج مجموع"

نوٹ

یہ "ج" مربع و مستطیل حیثیت کی حامل ہے چاروں طرف سے ایک ڈبے میں بنتی ہے جس کے دائیں اور بائیں برابر جب کہ اوپر اور نیچے کے فاصلے برابر ہوتے ہیں

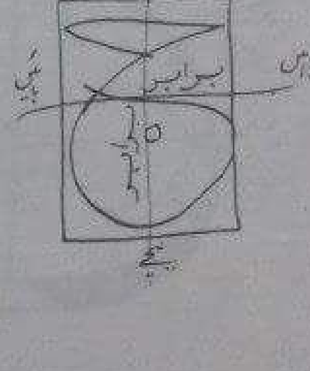

دال مجموع

دال کا اوپر کا حصہ بھرپور
قلم سے بنایا جاتا ہے لیکن
تاج کا نشان بنا کر سینے میں
ہلکا خم دیا جاتا ہے۔ اور کندے
کی نسبت اس کا ابتدائیہ
آدھا قط اوپر ہوتا ہے۔
اس کا تاج ترچھا اور ڈیڑھ
۱½ قط کا ہوتا ہے۔
اوپر کا حصہ
۳½ قط طویل
ہوتا ہے۔

دال کا نچلا حصہ نب پہلے قدرے
ہلکے قلم سے بنایا جاتا ہے پھر آخر میں قلم
کا قط پورا لگا کر قلم کو چار قط فاصلہ پورا
ہوتے ہی اوپر کی طرف نوک سے گولائی
کر دی جاتی ہے۔

نوٹ

دال کا کندھا عموماً غلط بنا دیا جاتا
ہے اس کو نہ زیادہ خم دیا جاتا ہے اور نہ
ہی بالکل سیدھا رکھتے ہیں بلکہ ہلکے خم اور
نصف دائرے کی گولائی سے بنایا جاتا ہے

"ز" مرسلہ

"ز" مرسلہ کا ابتدائی سر ۳ قط لمبا ہوتا ہے

کرسی کا ابتدائی حصہ لائن سے دو قط اُوپر ہوتا ہے۔

نوٹ

"ز" مرسل کا بھی پہلا شوشہ قدرے خم دار ہوتا ہے اور نچلی کرسی کو بھی ترچھے قط سے خم دار انداز میں بنایا جاتا ہے اور اس میں بھی قلم کو بھرپور قط لگانے سے روک لیا جاتا ہے تاکہ لفظ بھدا نہ لگے۔ اور آخر میں مثلث نما نوک بنائی جاتی ہے۔

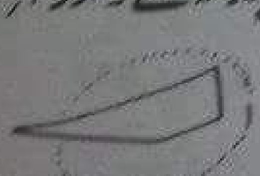

مُرسل کی کُرسی

مرسل "ز" کی کرسی کی طوالت ۶ قط ہوتی ہے۔

"ر" مدغمہ

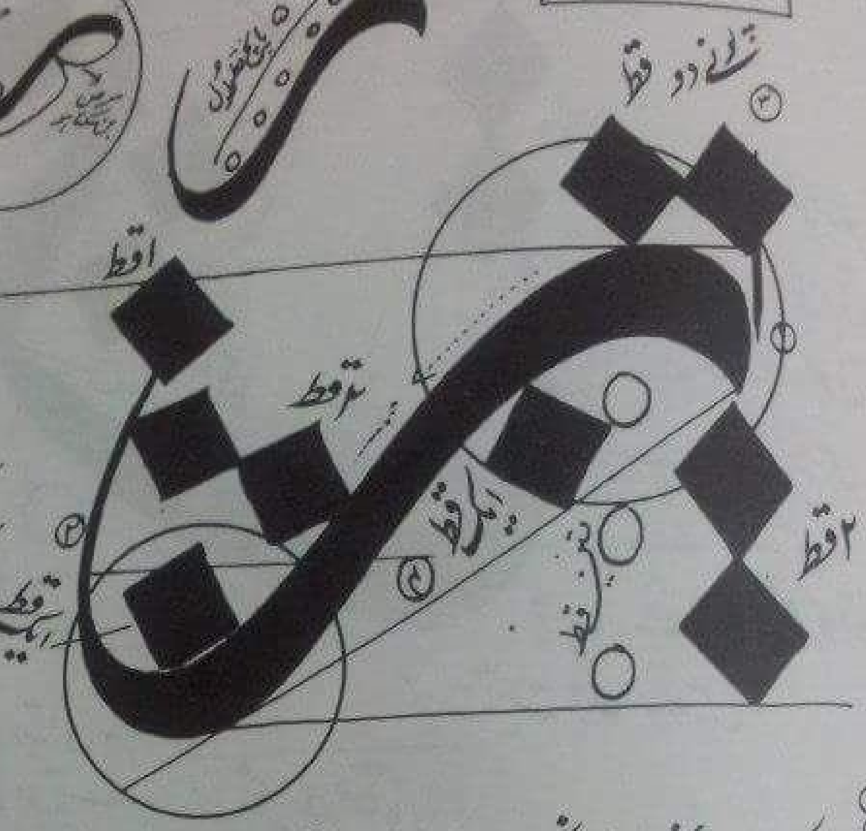

اس ر کو آغاز میں
بھرپور قلم لگا کر قلم
کو قدرے ترچھا
کر لیتے ہیں جس
سے (خم) بھی آ
جاتا ہے اور قلم کا قط
قدرے کم ہو جاتا ہے

(۱)
(۲) "ر" کا ابتدائی خم سب سے نچلی سطر سے دو قط اُوپر سے شروع
ہو کر اوپر کی طرف تین قط کے فاصلہ تک نچلی سطر یا آخری لائن سے بلند
ہو جاتا ہے۔ اس خم کا نچلا سرا (۶) ر بنا لینے کے بعد قلم کی نوک سے
درست کیا جاتا ہے (۵) آخری حصہ (۷) قلم کی نوک سے بنایا
جاتا ہے۔ "ر" کے ابتدائی حصہ (۲) اور آخری حصہ (۱) کے درمیان
۲ قط کا فاصلہ ہوتا ہے۔

(۳)
(۴) اوپر کی طرف بالائی خم پونے دو قط ہوتا ہے۔ ابتدائی خم سے آخری
حصہ کے درمیان ایک قط کا خم موجود ہوتا ہے۔ (۸) ر کے
آخری حصہ میں ایک قط کی گہرائی تک گولائی کا عمل ہوتا ہے۔

س مجموعہ

"سر" س کا ابتدائی شوشہ دو حصوں پر مشتمل ہے
پہلا شوشہ ایک قط پر اور دوسرا حصہ ڈیڑھ قط
پر مشتمل ہوتا ہے۔ ابتدائی حصہ کا پہلا شوشہ (ا)
ترچھے قلم سے (ا) اور پورے قلم (ا ب) سے بنایا جاتا ہے
اور دوسرا حصہ (۲) ترچھے قلم سے آغاز کر کے دائرے
کے ملاپ کے مقام پر پورا قط لگا کر (س) پھر قلم کو ترچھا
کر کے دائرے کا آغاز کا شوشہ بنایا جاتا ہے۔

مفرد و مبسوطہ، قوسیہ

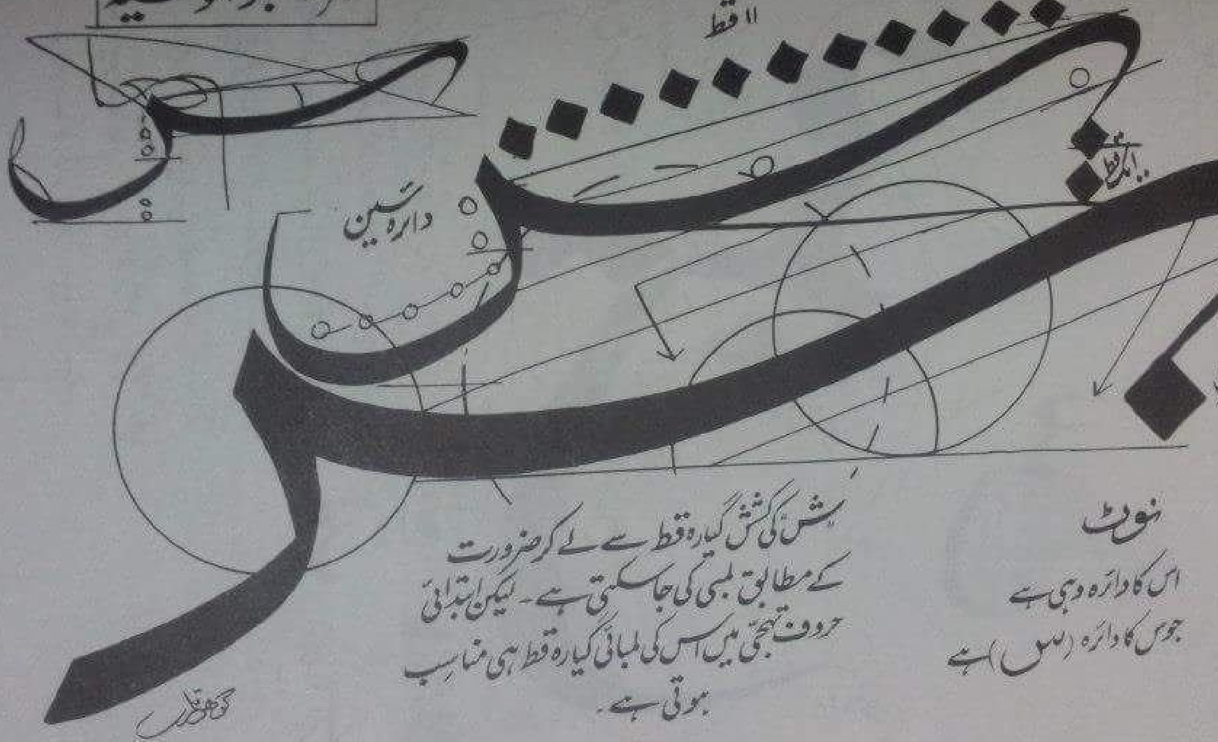

ش کی کشش گیارہ قط سے لے کر ضرورت
کے مطابق لمبی کی جاسکتی ہے۔ لیکن ابتدائی
حروف تہجی میں اس کی لمبائی گیارہ قط ہی مناسب
ہوتی ہے۔

نوٹ

اس کا دائرہ وہی ہے
جو س کا دائرہ (س) ہے

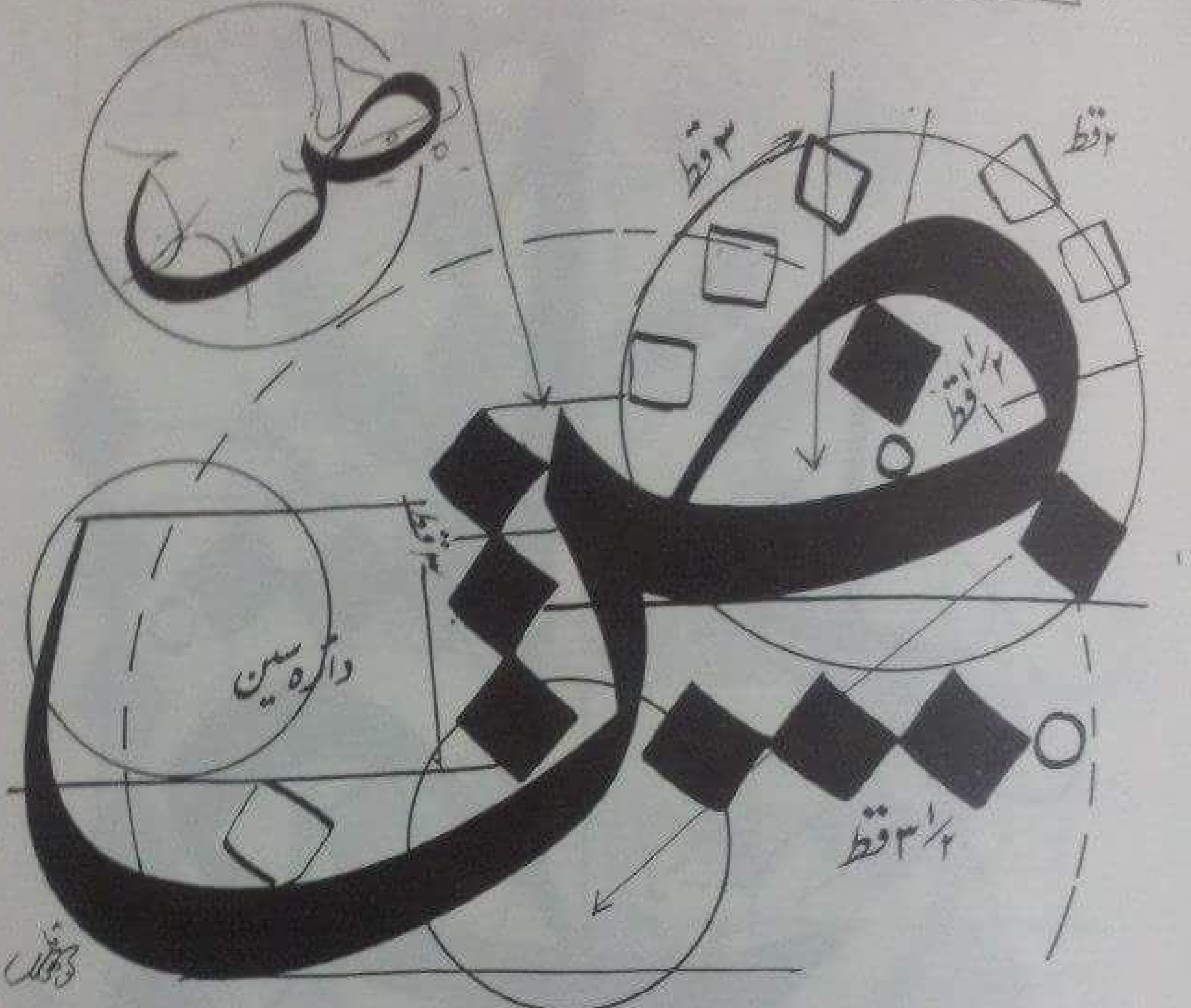

سرِ ص ترچھے قلم سے بائیں طرف سے شروع کر کے دائیں سمت نیچے گھمایا جاتا ہے۔ اور پھر اس آنکھ کی طرح گولائی کے نیچے "ب" کی طرح خم دار خط کھینچا جاتا ہے جو تقریباً ساڑھے تین قط لمبا ہوتا ہے۔

یہاں سے سر کا پہلا مرحلہ

دوسرا مرحلہ

تیسرا مرحلہ

ب کے ساتھ مماثلت

خطِ ثلث

"ط" مفردہ مُرسلہ

"ط" کی قوسیہ گولائی اور "ص" کی گولائی میں ایک واضح فرق موجود ہے اور وہ یہ ہے کہ "ص" کے سر کے اندر کی آنکھ بیجِ تربوز کی طرح گولائی دار اور "ط" کے اندر کی آنکھ خربوزہ کے بیج کی طرح چپٹے انداز میں ہونی چاہیے۔

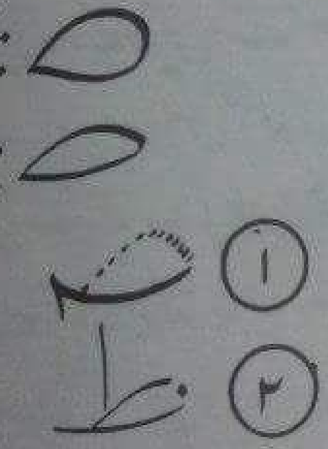

خط ثلث

مرسلہ

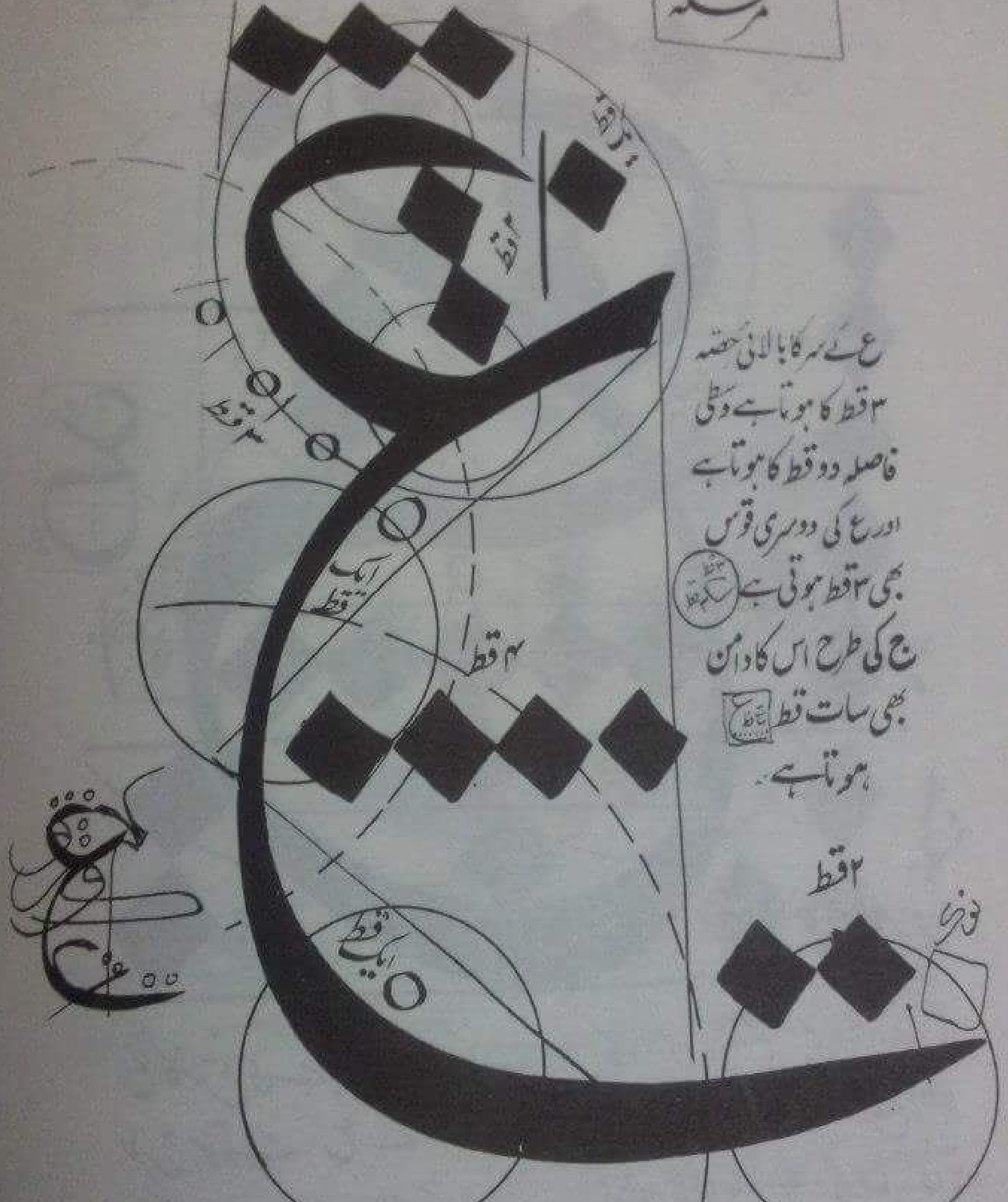

ع کے سر کا بالائی حصہ
۳ قط کا ہوتا ہے وسطی
فاصلہ دو قط کا ہوتا ہے
اور ع کی دوسری قوس
بھی ۳ قط ہوتی ہے
ج کی طرح اس کا دامن
بھی سات قط
ہوتا ہے۔

ع کا "سر" وہی ہے جو ع مرسلہ کا ہے۔ اس کا دامن (ج) بھی دامن ج کی
طرح ہوتا ہے۔ ع کے سر (سر) سے نیچے کی قوسیہ گولائی تک کا فاصلہ (ع) دو قط
ہوتا ہے۔ سر ع پہلی سطر کے اوپر سے بنانا شروع کیا جاتا ہے۔ مجموع ع یعنی بند
دامن بناتے وقت قلم کا استعمال احتیاط سے کریں۔

ف مجموعہ

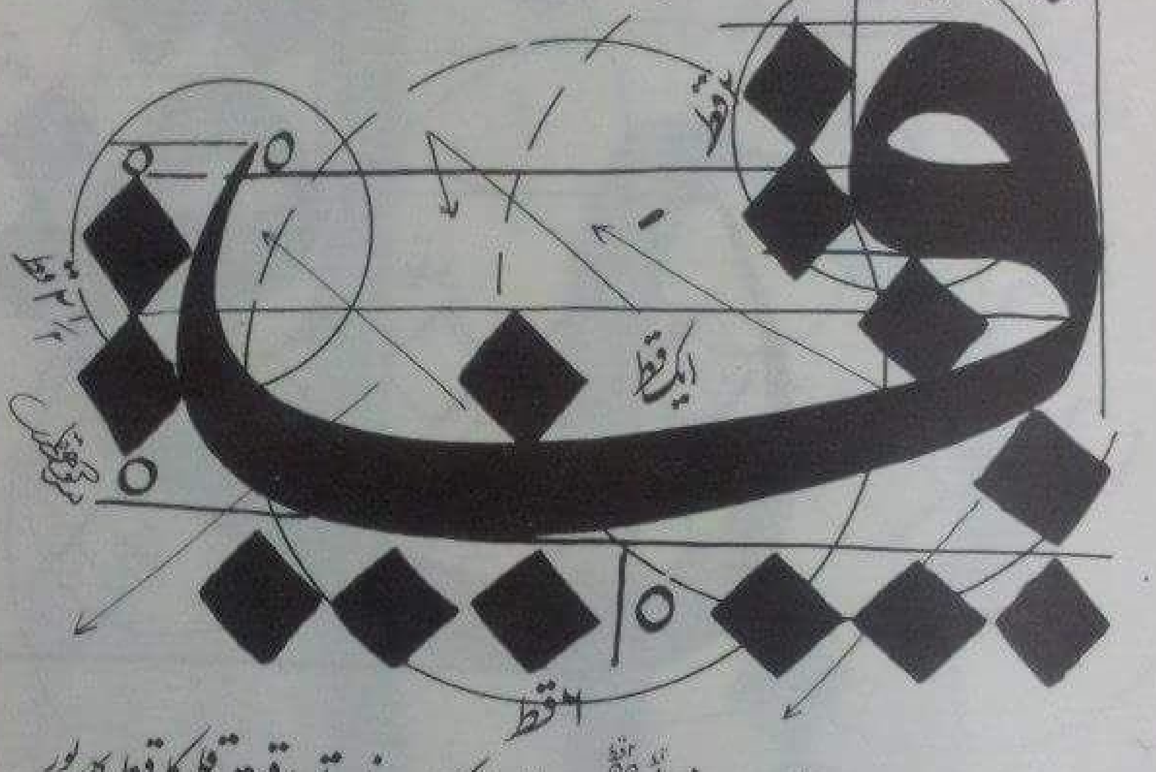

"ف" کا سر مربع ہوتا ہے مثلاً "ف" کا سر بناتے وقت قلم کا قط بھرپور
صرف نچلے شوشہ پر لگتا ہے جب کہ اوپر کا حصہ آگے سے پیچھے کی طرف
ترچھے قلم سے بنایا جاتا ہے۔ "ف" کا اختتامی صرف ۲ ۱/۲ قط ہوتا ہے
اور "سرف" کے وسط میں ختم ہوتا ہے۔ زیادہ لمبا کرنا غلط ہے۔ اور سرف کے
ایک قط نیچے چھ قط کی ب بنائیں۔

ق مجموعہ

ق کا سر ف کی طرح اور دائرہ س کی طرح
ہوتا ہے، درمیان میں پانچ قط کا
فاصلہ ہوتا ہے۔ "سرِ ق" دائرے
سے ایک قط اُوپر ہوتا ہے۔

قلم کا قط پورا رکھ کر گولائی
کرتے ہوئے دائرہ بنا دیں
اور قلم کو اس خوبصورتی سے
گھمائیں کہ کہیں قلم میں ارتعاش
پیدا نہ ہو۔

ک مرکبہ

اوپر کا سری نستعلیق طرز پر
بتدریج قوس کی صورت میں
بنایا جاتا ہے۔ اور نچلے حصہ
میں قلم کا چوتھائی باریک قط لگا کر بائیں
طرف کشش بنائی جاتی ہے۔

کشش نمبر ۱ بائیں سے دائیں جب کھینچیں تو خم رکھتے ہوئے دائیں طرف ے کو
قدرے اوپر رکھا جاتا ہے اور پھر دوسرے مرحلے میں دائیں سے بائیں کشش
بناتے وقت دونوں کششوں کے درمیان ۱/۲ اقط فاصلہ رکھا جاتا ہے۔ دوسری کشش
بھی خمدار ہوتی ہے۔

ک مجموعہ

ک مجموعہ کی کشش ۵ قط ہوتی ہے۔ کشش میں قلم ایک جیسا پورا قط نہیں لگایا جاتا۔ ابتدا میں قدرے "کم" اور پھر وقفہ بعد پورا قط لگا کر قلم اٹھا لیا جاتا ہے۔

ل مجموعہ

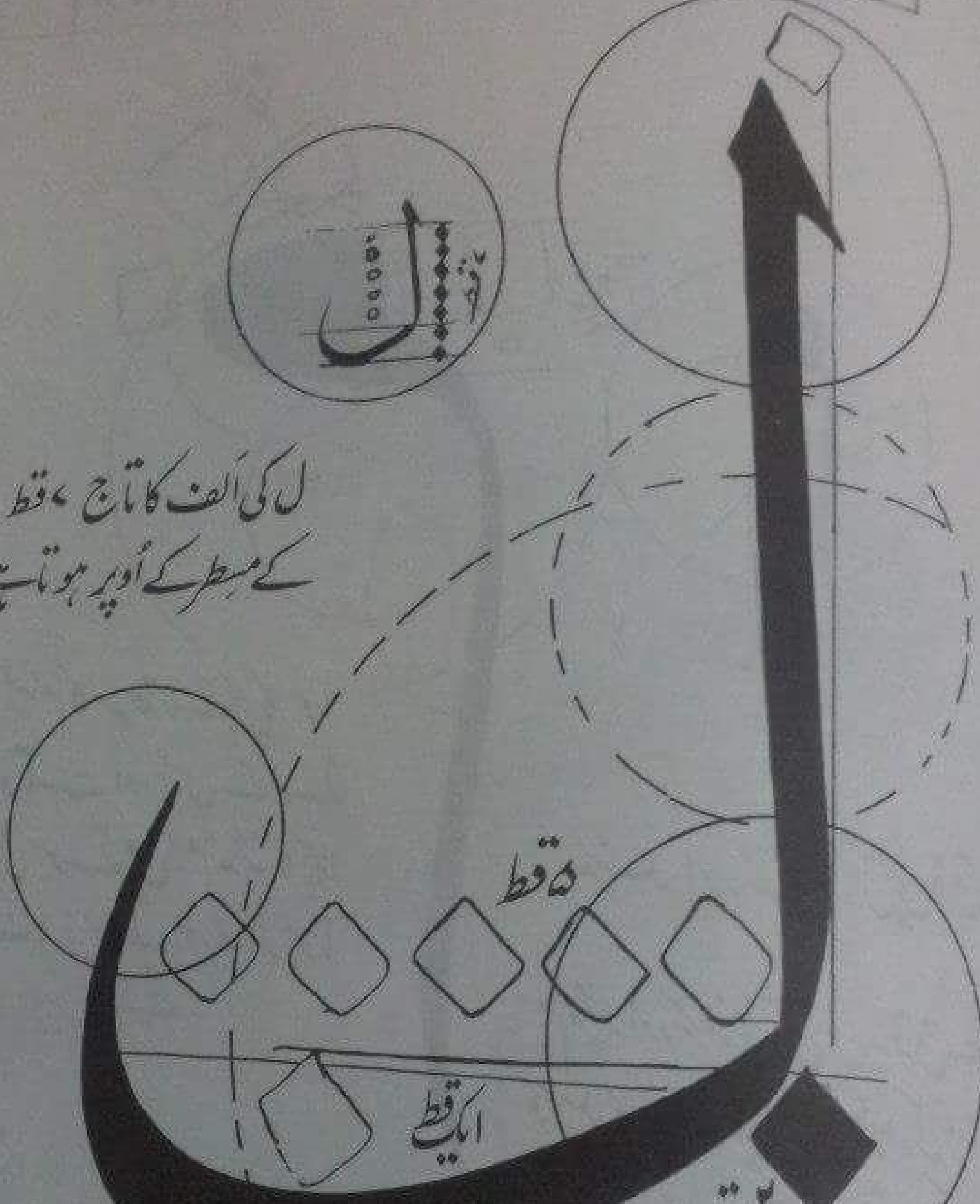

ل کی اَلف کا تاج ۲ قط
کے مسطر کے اُوپر ہوتا ہے

س، ص، ن اور ق کے دائرے کی طرح
ل کا دائرہ بھی ۵ قط چوڑا ہوتا ہے

"م" مدغمہ مسبلہ

مدغمہ "م" کا سر قدرے پچکا ہوا ہوتا ہے اور اس کے کونے گول ہوتے ہیں۔ "م" مدغمہ کا نچلا الف (زیادہ لمبا اور خمدار ہوتا ہے۔

مرسلہ اور مدغمہ مختال میں فرق

"م" مرسلہ اور مدغمہ مختال میں یہ فرق ہے کہ مرسلہ کا م کا سر بنا کر مدغمہ مسبلہ کی نسبت اوپر کا شوشہ کچھ زیادہ کھینچا جاتا ہے لیکن نچلا الف یا سیدھی کشش کم کھینچی جاتی ہے مثلاً "م" اور مختال اوپر سے ہی گولائی اختیار کرتا ہے اور نچلی کشش بھی گول ہوتی ہے

م مجموعہ

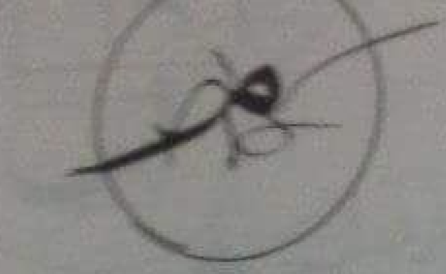

"م مجموعہ کے تینوں درجے مخصوص زاویہ پر ترچھے بنائے جاتے ہیں قلم کا قط صرف پہلے درجہ سر میم پر "بھرپور" لگایا جاتا ہے۔

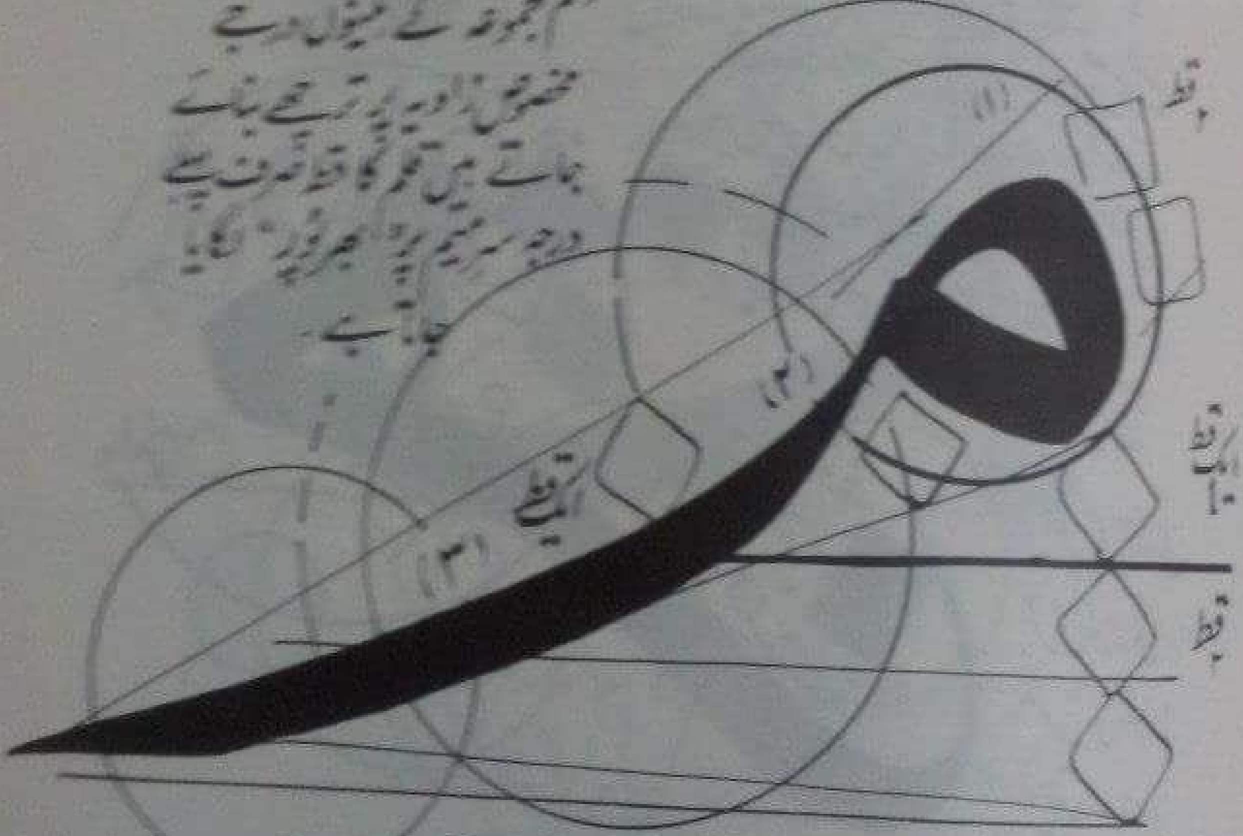

م کا سر مکمل ترچھا ہوتا ہے[۱] اس کے بعد آہستہ آہستہ قلم دوسرے درجہ پر باریک زاویہ پر ترچھا ، کر لیا جاتا ہے اور تیسرے درجہ پر قلم تو ترچھا ہی رہتا ہے مگر قط بھرپور لگایا جاتا ہے

م مشعرہ

مدغمہ اور مشعرہ میں فرق

بظاہر مدغمہ اور مشعرہ دونوں ایک جیسی میم ہیں لیکن ان میں فرق یہ ہے کہ مدغمہ کے آخر میں زیادہ گولائی ہوتی ہے مگر مشعرہ میں گولائی نسبتاً کم ہوتی ہے مثلاً

ہر مدغمہ ہر مشعرہ

مدغمہ کی آخری بڑی گولائی "ر" "ہر" کی آواز دیتی ہے۔

م کا سر دو قط کی نچلی کرسی والی لائن سے اوپر بنتا ہے
دو، دو قط کے مربع کے اندر یہ ترتیب پاتا ہے
پہلے اوپر سے بننا شروع ہوتا ہے جیسے اور سامنے والا
حصہ آخر میں بنتا ہے جیسے ۲ یہ شوشہ ۱ بھر پور قلم
سے لگایا جاتا ہے۔

ن مجموعہ

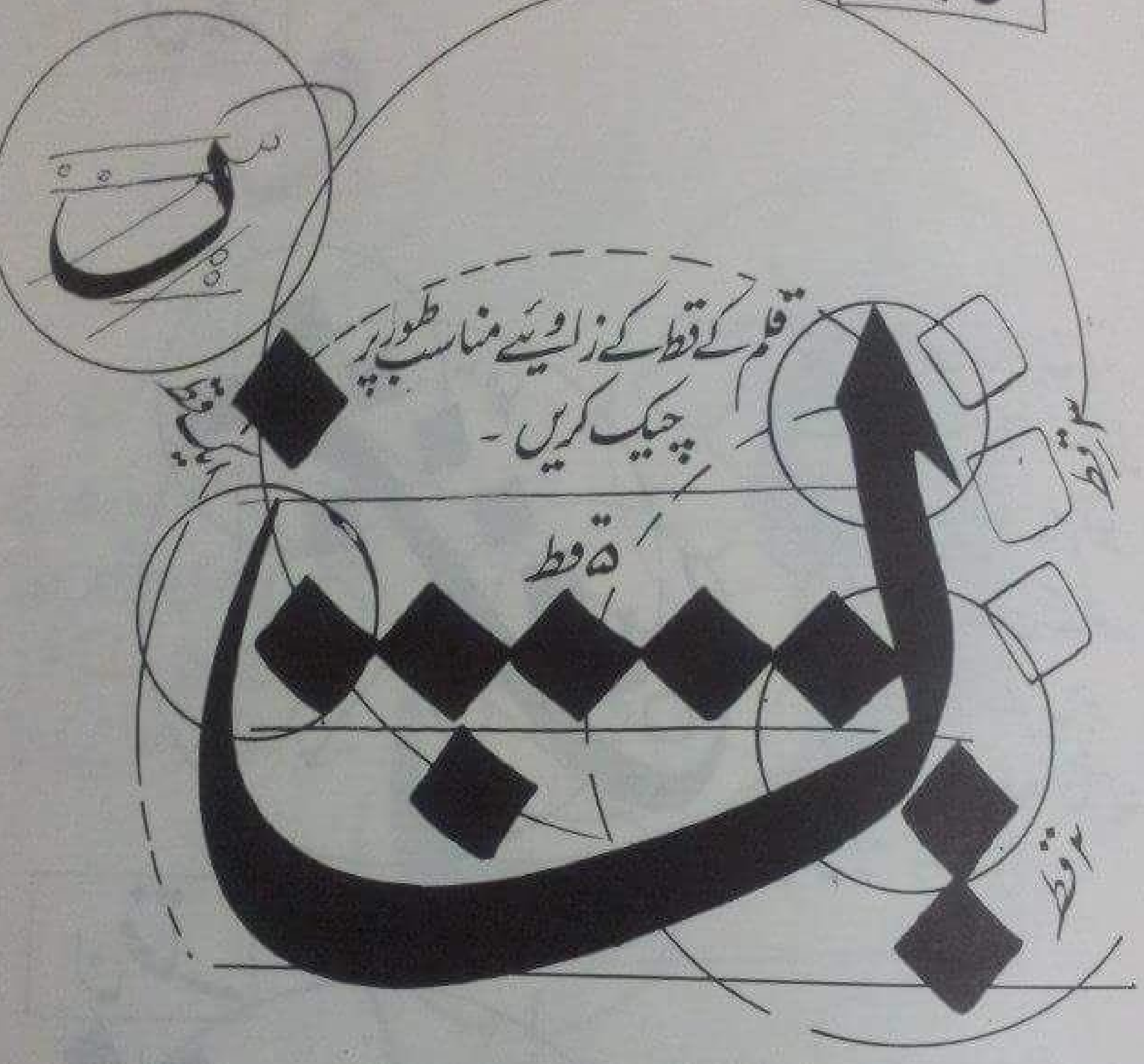

① دائرہ سین کی طرح مگر اس کا پہلا شوشہ الف کے اصول پر بنایا جاتا ہے جس کی لمبائی ۳ قط ہوتی ہے۔ اور ن کا دوسرا آخری شوشہ پہلے سے ایک قط نیچے ہوتا ہے۔

ن مدغمہ

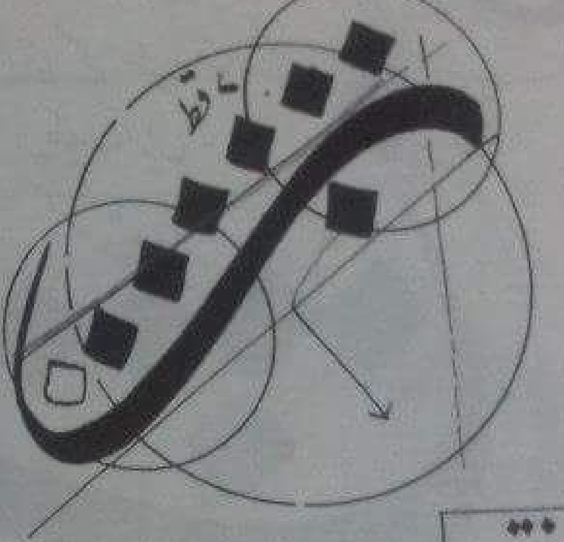

ن مدغمہ ر کی طرح ہوتا
ہے لیکن ۷ قط تک لمبائی
ہوتی ہے بعض صرف ۴ قط
کی رکھ کر اُسے "ن" کے طور
پر استعمال کرتے ہیں جو
ناجائز ہے۔ وہ "ن" نہیں
بلکہ "ز" رہے گی۔

ن مختلسہ

آخری حصّہ ۳ قط
گولائی اور "ز" کے پہلے
۲ قط حصّہ سے ۲ قط اونچائی
رکھتے ہوئے بنایا جاتا
ہے۔

مختلسہ ن عبارت کے درمیان
استعمال نہیں کیا جاتا، یہ ہمیشہ کسی
بھی عبارت یا آیتِ مبارکہ میں آخری حرف
کے طور پر استعمال ہوتا ہے

واؤ مجموعہ

واؤ کا سر ف کی طرح مربع یعنی ۲×۲ قط ہوتا ہے۔ نچلا حصہ یعنی کرسی چار قط ہوتی ہے لیکن ں کے آخر میں گولائی زیادہ نہیں ہوتی

واؤ مبسوطہ

”ر“ مرسلہ کی طرح اس کی کرسی کی طوالت بھی ۶ قط ہے

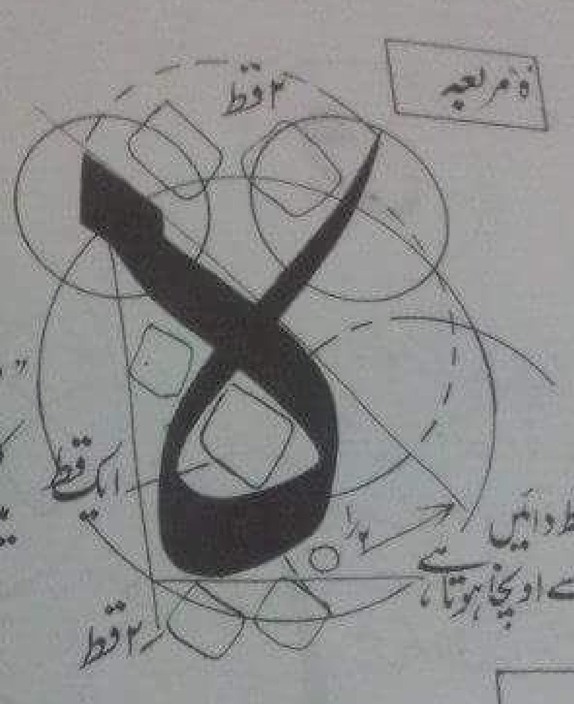

ہ مربعہ کے اوپر ۲ قط کا فاصلہ ہوتا ہے درمیان میں ایک قط کا خلا ہوتا ہے

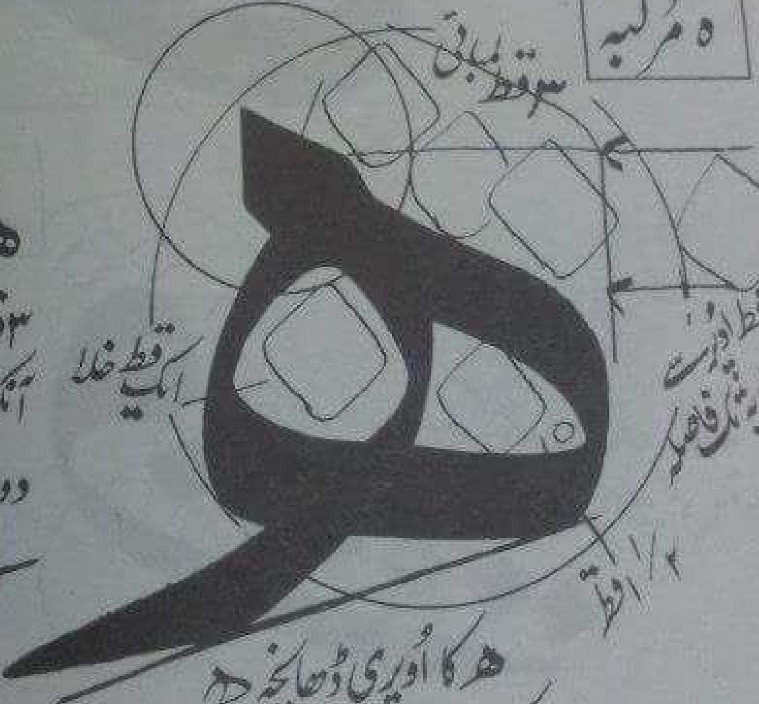

ھ مرکبہ کا اوپری حصہ ۳ قط ہوتا ہے۔ پہلی آنکھ ایک قط اور دوسری ۱ ۱/۲ قط ہوتی ہے۔

ھ کا اوپری ڈھانچہ ھ ایک چھوٹی ڈال د کے مشابہ ہوتا ہے۔

لا محققہ موقوفہ

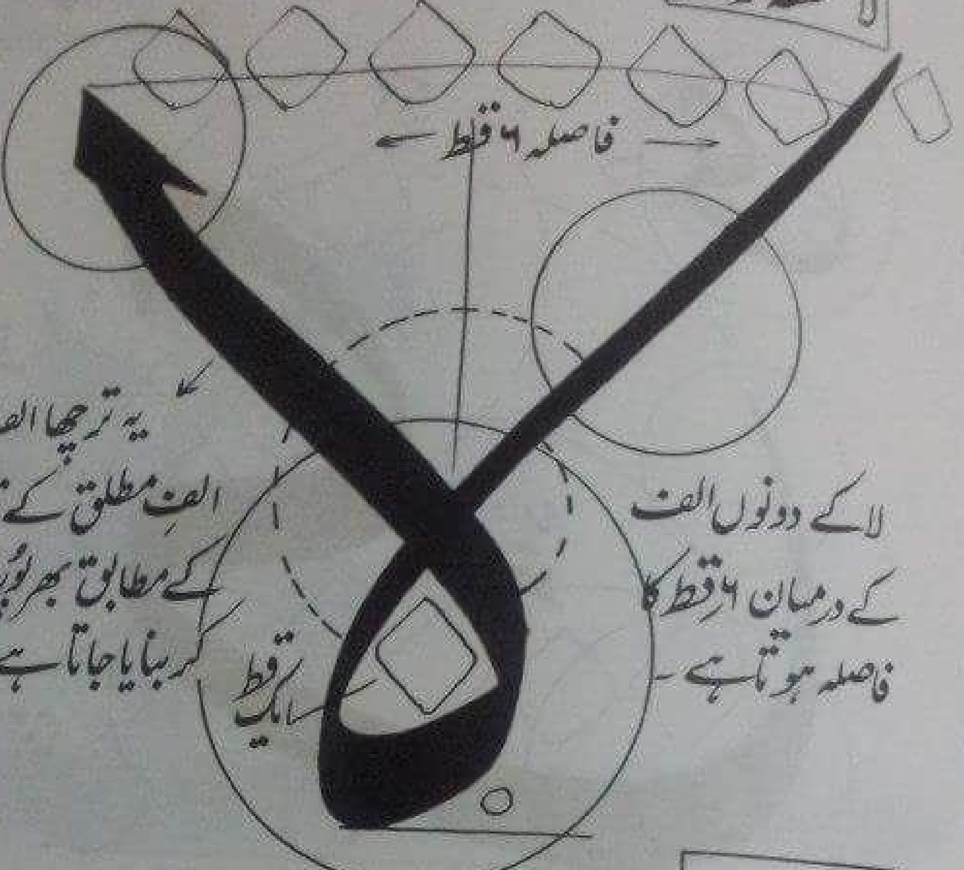

یہ ترچھا الف بھی
الفِ مطلق کے قانون
کے مطابق بھرپور قط لگا
کر بنایا جاتا ہے۔

لا کے دونوں الف
کے درمیان ۶ قط کا
فاصلہ ہوتا ہے۔

لام مرسلہ

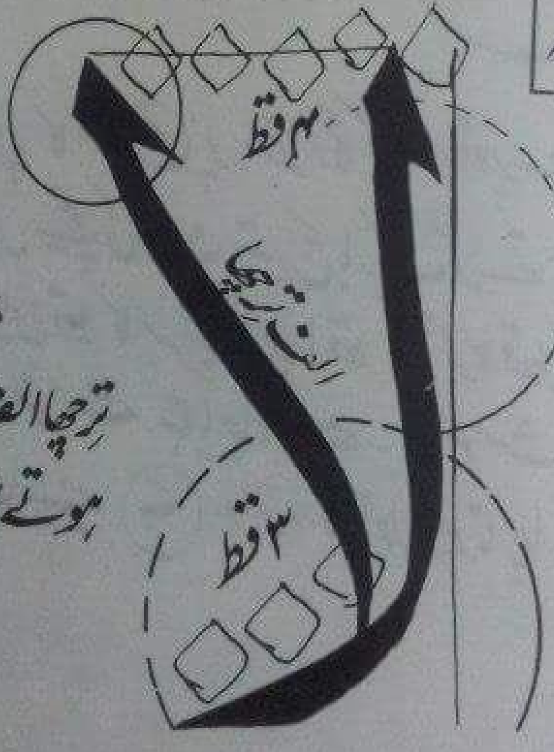

مرسلہ لا کا پہلا اور درمیانی
ترچھا الف دونوں الفِ مطلق کی طرح
ہوتے ہیں نچلی کرسی تین قط ہوتی ہے

ی کا اوپر کا سر ۳ پورا قط لگا کر ۹ اوپر سے ایک قوس کی صورت میں نیچے کی طرف بتدریج باریک کرتے ہوئے کھینچا جاتا ہے ۲/۱ ۱ تین قط کا سر بنا کر پورا قط لگا کر ۲ قط کا بائیں سے دائیں خمدار شوشہ بنایا جاتا ہے۔ یہ شوشہ لازمی طور پر خمدار ہونا چاہیے ی دائرہ ۵ قط ہونا چاہیے۔

"ی" راجعہ

یائے راجعہ کا ابتدائی شوشہ ۴ قط ہوتا ہے۔ نچلا
حصہ کشش کا انداز خمدار ہوتا ہے اور کشش کے
آخر میں باریک قط بھی لگایا جاتا ہے دونوں انداز
درست ہیں۔ کشش کی لمبائی بقدرِ ضرورت
کھینچی جاسکتی ہے۔

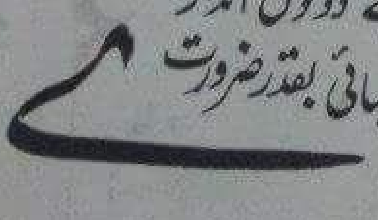

ہدایات و خطاطی، ناچیز خورشید عالم گوہر قلم لاہور	۴ اپریل ... بروز جمعرات